



## سوال

(253) دھوپ سے طہارت حاصل نہیں ہوتی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے چھوٹے بچے ہیں جنہیں گود میں اٹھانا پڑتا ہے اور وہ میرے کپڑوں پر پیشاب کر دیتے ہیں۔ کپڑوں کو دھوپ میں سکھا کر انہیں میں نماز پڑھ لیتی ہوں۔ کیا ایسے کپڑوں میں نماز جائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لڑکے نے اگر کھانا کھانا نہ شروع کیا ہو تو اس کے پیشاب پر چھینٹے مارنا ہی کافی ہے کیونکہ ام قیس بنت محسن رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ

«انما یتسل من لؤل الاثنی ویتس من لؤل الذکر» (سنن ابی داؤد ج 375)

"میں نے ایک ایسے چھوٹے بچے کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں جس نے ابھی کھانا کھانا شروع نہیں کیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو اپنی گود میں بٹھا لیا تو بچے نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر چھینٹے مار دیے اور اسے نہ دھویا۔" تضح کے معنی یہ ہیں کہ کپڑے کو اتارے بغیر پانی سے تر کر دیا جائے اور اسے ملنے کی بھی ضرورت نہیں ہے اس حدیث سے معلوم ہو کہ بچہ اگر کھانا کھانا شروع کر دے تو اس کے پیشاب کو دھویا جائے گا جب کہ بچی کے پیشاب کو ہر حال میں دھویا جائے گا کیونکہ لبا بہ بنت حارث سے روایت ہے کہ حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں پیشاب کر دیا تو میں نے عرض کیا آپ دوسرا کپڑا پہن لیں اور یہ ہتھ بندھجے دے دیں تاکہ میں اسے دھو دوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«انما یتسل من لؤل الاثنی ویتس من لؤل الذکر» (سنن ابی داؤد ج 375)

"بچی کے پیشاب سے کپڑا دھویا جاتا ہے اور بچے کے پیشاب سے چھینٹے مار لئے جاتے ہیں۔"

بچے اور بچی کے پیشاب کے بارے میں یہ وہ حکم ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ثابت ہے اس سے معلوم ہوا کہ سائل نے جو یہ ذکر کیا ہے کہ وہ پیشاب سے آلودہ کپڑوں کو دھوپ میں سکھا کر انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیتا ہے تو یہ صحیح نہیں ہے دھوپ سے کپڑا پاک نہیں ہوتا۔ ایسے کپڑے کو پاک کئے بغیر اس میں نماز پڑھنا صحیح نہ ہوگا، (فتویٰ کمیٹی)



هدا ما عندي والهدا علم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 269

محدث فتویٰ